الیکشن کمیشن آف پاکستان
Media Coordination and Outreach Wing
پریس ریلیز

مورخہ 3نومبر 2022اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن آ ف پاکستان کا اہم اجلاس جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں ہوا۔ اجلا س میں معزز ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن اور سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے شرکت کی۔

اجلاس میں الیکشن کمیشن کو کراچی میں بلدیاتی انتخابا ت کےانعقاد کے حوالے سے صوبائی حکومت کی رپورٹ پر بریف کیا گیاکہ صوبائی حکومت سندھ نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے پولیس کی نفری ناکافی ہے اور سندھ کے دوسرے اضلاع سے منگوانا ممکن نہیں ہے مزید پولیس اہلکاران وزارت داخلہ کی درخواست پر اسلام آباد بھجوائے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ کووڈ ویکسینیشن(Vaccination) اور انٹرنیشنل دفاعی نمائش / سیمینار میں ان کی تعیناتی ضروری ہے ۔ لہذا کراچی میں بلدیاتی انتخابات کا پُرامن انعقاد ناممکن ہے ۔

مزید دائریکٹر جنر ل ایکسپورٹ پروموشن آرگنائزیشن نے ایک چٹھی وزارت دفاع کو لکھی ہے کہ انٹرنیشنل دفاعی نمائش / سیمینار 15 نومبر 2022 سے 18 نومبر 2022 کے درمیان کراچی ایکسپوسنٹر (Expo Center) میں منعقد ہو رہا ہے ۔ جس کی کاپی الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بھیجی گئی ہے ۔ ڈائریکٹر جنرل نے وزارت دفاع کو مطلع کیا ہے کہ دونوں Event یعنی دفاعی نمائش / سیمینار اور کراچی کے بلدیاتی انتخابات کو ایک ساتھ سکیورٹی مہیا کرنا قانون نافذ کرنے والےاداروں کےلئے مشکل ہوگا۔ اس لئے الیکشن کمیشن کو اس بابت (Aspect) سے بھی مطلع کیا جائے ۔ تاکہ انکو انتخابا ت کی تاریخ کافیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔

الیکشن کمیشن نے جماعت اسلامی کی طرف سے فوری انتخابات کے انعقاد کی چٹھی پر بھی غور کیا اور فیصلہ کیا کہ لوکل گورنمنٹ انتخابات کا کیس الیکشن کمیشن میں سماعت کے لئے مورخہ 9 نومبر 2022 کو مقرر کیا جائے ۔ جس میں سیکرٹری داخلہ ، چیف سیکرٹری اور آئی جی سندھ کو نوٹس جاری کئے جائیں ۔ مزید جماعت اسلامی پاکستان ، پاکستان تحریک انصاف ، پیپلزپارٹی اور ایم کیوا یم پاکستان کو بھی بلایا جائے گاتاکہ وہ اگر اپنا موقف پیش کرنا چاہیں تو پیش کریں تاکہ کراچی کے تمام اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کا فیصلہ تمام سٹیک ہولڈروں کو سننے کے بعد کیا جا سکے ۔